بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم سب کے سب اطاعت (کے دائرہ) میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے نہ چلو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے۔ (البقرہ:209)

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بے حیائی اور یاوہ گوئی سے بچو کیونکہ اللہ تعالیٰ بے حیائی اور یاوہ گوئی کو پسند نہیں کرتا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 534 عالم الکتب بیروت لبنان 9565)

انٹرنیٹ کی لغویات سے بچیں

حضرت اقدس مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں:۔

لغو تعلقات سے اپنے تئیں الگ کرنا خدا تعالیٰ کے تعلق کا موجب ہے۔ گویا لغو باتوں سے دل کو چھڑانا خدا سے دل کو لگا لینا ہے...... انسان کی روح کو خدا تعالیٰ سے ایک تعلق ازلی ہے... جس تعلق کا پہلا مرتبہ یہ ہے کہ خدا پر ایمان لا کر ہر ایک لغو بات اور لغو کام اور لغو مجلس اور لغو حرکت اور لغو تعلق اور لغو جوش سے کنارہ کشی کی جائے۔

(ر۔خ جلد 21 صفحہ 199-200)

سوشل میڈیا سے مراد وہ میڈیا ہے جو انٹرنیٹ ایپلیکیشنز (Applications) اور موبائل کے ذریعہ معلومات اور خبروں کا پھیلاؤ کرتا ہے۔ جہاں سوشل میڈیا نے انسان کی ترقی کی منازل آسان بنا دی ہیں وہیں انسان کی منفی سوچ، انداز فکر اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کی وجہ سے معاشرہ تباہی کی طرف جا رہا ہے اور اس کا سبب خود انسان ہی ہے۔ سوشل میڈیا کا استعمال بُرا نہیں اور نہ ہی اس سے کوئی نقصان ہوا گر ہم خود اسے بُرا نہ بنائیں۔ اس لئے ہم کو کوشش کر کے ان نئی ایجادات کے نقصانات سے نہ صرف خود بچنا ہے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی اپنی زیر نگرانی رکھ کر اپنا عملی نمونہ دکھا کر ان کو بھی اس انٹرنیٹ کی لغویات اور نقصانات سے بچانا ہے اور بُرائیوں سے پاک ایک خالص اور صاف ستھرا معاشرہ مہیا کیا جا سکے۔

فضول چیٹنگ (Chatting) کی عادت اور روابط

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے یہ بھی ایک لحاظ سے آجکل کی بہت بڑی لغو چیز ہے۔ اس نے بھی کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ ایک تو یہ رابطے کا بڑا سستا ذریعہ ہے پھر اس کے ذریعہ سے بعض لوگ پھرتے پھراتے رہتے ہیں اور پتہ نہیں کہاں تک پہنچ جاتے ہیں۔ شروع میں شغل کے طور پر سب کام ہو رہا ہوتا ہے پھر بعد میں یہی شغل عادت بن جاتا ہے اور گلے کا ہار بن جاتا ہے چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا نشہ ہے اور نشہ بھی لغویات میں ہے۔ کیونکہ جو اس پر بیٹھتے ہیں بعض دفعہ جب عادت پڑ جاتی ہے تو فضولیات کی تلاش میں گھنٹوں بلاوجہ، بے مقصد وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب لغو چیزیں ہیں...... علم میں اضافے کے لئے انٹرنیٹ کی ایجاد کو استعمال کریں۔ یہ نہیں ہے کہ یا اعتراض والی ویب سائٹس تلاش کرتے رہیں یا انٹرنیٹ پر بیٹھ کے مستقل باتیں کرتے رہیں۔ آجکل چیٹنگ (Chatting) جسے کہتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ چیٹنگ مجلسوں کی شکل اختیار کر جاتی ہے اس میں بھی پھر لوگوں پہ الزام تراشیاں بھی ہو رہی ہوتی ہیں، لوگوں کا مذاق بھی اڑایا جا رہا ہوتا ہے تو یہ بھی ایک وسیع پیمانے پر مجلس کی ایک شکل بن چکی ہے اس لئے اس سے بھی بچنا چاہئے۔

(خ۔م۔ جلد 2 صفحہ 593 تا 595)

انٹرنیٹ پر دھوکہ دہی

آپ فرماتے ہیں ''اب Internet کے بارے میں بھی میں کہنا چاہتا ہوں ... Internet پہ بات چیت Chatting شروع ہوگئی اور پھر شروع میں تو بعض دفعہ یہ نہیں پتہ ہوتا کہ کون بات کر رہا ہے؟ یہاں ہماری لڑکیاں بیٹھیں ہیں دوسری طرف پتہ نہیں لڑکا ہے یا لڑکی ہے اور بعض لڑکے خود چھپاتے ہیں اور بعض لڑکیوں سے لڑکی بن کر باتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ بھی میرے علم میں آئی ہے یہ بات، اور لڑکیاں سمجھ کر یہ تو بات چیت شروع ہوگئی جماعت کا تعارف شروع ہو گیا۔ اور لڑکی خوش ہو رہی ہوتی ہے کہ چلو دعوت الی اللہ کر رہی ہوں یہ پتہ نہیں کہ اُس لڑکی کی کیا نیت ہے آپ کی نیت اگر صاف بھی ہے تو دوسری طرف جو لڑکا بیٹھا ہوا ہے internet پر۔ تو اُس کی نیت کیا ہے۔ یہ آپ کو کیا پتہ؟ اور آہستہ آہستہ بات اتنی آگے بڑھ جاتی ہے کہ تصویروں کے تبادلے شروع ہو جاتے ہیں۔ اب تصویریں دکھانا تو انتہائی بے پردگی کی بات ہے۔ اور پھر بعض جگہوں پہ رشتے بھی ہوئے ہیں۔ جیسے میں نے کہا کہ بڑے بھیانک نتیجے سامنے آئے ہیں اور ان میں سے اکثر رشتے پھر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد ناکام بھی ہو جاتے ہیں۔

(م۔راہ جلد 5 حصہ اول ص 84-85)

انٹرنیٹ وقت کا ضیاع

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

آجکل کے ان لوگوں کی طرح نہیں جو ساری رات یا رات دیر تک یا تو انٹرنیٹ پر بیٹھے رہتے ہیں یا ٹی وی کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں یا اور دنیاوی کاموں میں ملوث رہتے ہیں۔ اُن کی رات کو نیند پوری نہیں ہوتی۔ صبح اُٹھتے ہیں تو ادھ پچدّی نیند کے ساتھ، اُس میں نماز کیا ادا ہوگی؟ اور ان کے دوسرے کاموں میں کیا برکت پڑے گی۔ ہر شخص چاہے دنیا دار بھی ہو اپنے بہترین کام کے لئے تازہ دم ہو کر کام کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ پوری توجہ سے کام ہو۔ اُس کام کے بہترین نتائج ظاہر ہوں۔

(خ۔ج۔ ہ مورخہ 15 مارچ 2013ء)

نماز میں سستی کی وجہ بنتا ہے

آپ نے فرمایا: جن کو شوق ہے، بعضوں کو رات دیر تک ٹی وی دیکھنے یا انٹرنیٹ پر بیٹھے رہنے کی عادت ہوتی ہے، خاص طور پر ویک اینڈ (Weekend) پر تو نماز کے لئے جلدی اُٹھنے کی وجہ سے جلدی سونے کی عادت پڑے گی اور بلا وجہ وقت ضائع نہیں ہو گا۔ خاص طور پر وہ بچے جو جوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، اُن کو صبح اُٹھنے کی وجہ سے ان دنیاوی مصروفیات کو اعتدال سے کرنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔... اچھی دیکھنے والی چیزیں بھی ہوتی ہیں، معلوماتی باتیں بھی ہوتی ہیں، اُن سے مَیں نہیں روکتا، لیکن ہر چیز میں ایک اعتدال ہونا چاہئے۔

(خ۔ج۔ مورخہ 22 جون 2012ء)

اپنے بچوں کی نگرانی کریں

فرمایا: گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس بُرائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان بُرائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی بُرائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہوگئی ہیں۔ اس لئے چاہئے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔

(خ۔ج۔ مورخہ 23 اپریل 2010ء)

فرمایا: مَیں متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں۔ بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے، یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں بچوں کو ہوشیار کریں۔ خاص طور پر بچیوں کو۔ اللہ تعالیٰ ہماری بچیوں کو محفوظ رکھے۔''

(خ۔م۔ جلد دوم صفحہ 92)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اور ہماری اولادوں کو انٹرنیٹ کے نقصانات سے بچتے ہوئے اس کے مفید استعمال کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صرف احمدی احباب کے لئے)

انٹرنیٹ کے غلط استعمال

کے

نقصانات

حضور انور اپنے ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

آج کل معاشرے میں عمومی طور پر برائیاں بڑھ رہی ہیں۔ ٹی وی، انٹرنیٹ، فون کے تحریری پیغامات، ٹیکسٹ میسیجز اور face book وغیرہ اور اسی قسم کی دوسری لغویات نے معاشرے کو لپیٹ میں لیا ہوا ہے اور اس خطرہ کو میں بار بار بیان کر کے ہوشیار کر رہا ہوں۔

(خط حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ)

(نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)